قرآن کا سبق - 20a: ھو جاؤ یھود و نصاریٰ! (البقرۃ: 135-136)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہی سچا اور درست دین ہے۔
- کوئی بھی انسان اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ تمام کے تمام نبیوں پر ایمان نہ لائے۔

تلاوت و تشریح:

وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا ؕ	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
اور انہوں نے کہا	ہو جاؤ تم	(تو) یہودی یا عیسائی	تم ہدایت پالو گے، (1)	کہہ دیجیے:	بلکہ (ہم پیروی کرتے ہیں)	دین ابراہیم کی

حَنِيْفًا ؕ	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (135)	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ اُنْزِلَ
(جو) ایک اللہ کے ہو جانے والے (تھے)، (2)	اور نہیں تھے وہ	مشرکوں میں سے۔	کہہ دو: (3)	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور (اس پر) جو نازل کیا گیا

اِلَيْنَا	وَمَآ اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
ہماری طرف	اور جو نازل کیا گیا	ابراہیم کی طرف	اور اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	اور اولادِ یعقوبؑ (کی طرف)

وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى وَعِيْسٰى	وَمَآ اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
اور جو	دیا گیا	موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو	اور جو دیا گیا	نبیوں کو	ان کے رب کی طرف سے،

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫	وَنَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (136)
ہم فرق نہیں کرتے	ان میں سے کسی ایک کے درمیان (4)	اور ہم	اسی کے فرمانبردار ہیں۔ (5)

(1) یہود اور نصاریٰ لوگوں کو اپنے اپنے مذہب کی طرف یہ دعویٰ کرتے ہوئے دعوت دیتے ہیں کہ سچی ہدایت صرف ان ہی کے پاس ہے۔

- لوگوں کو سچائی اور ہدایت کی طرف بلانے کا کام تو ہمیں کرنا چاہیے تھا۔ اس لیے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نہ ہی یہودی تھے اور نہ ہی عیسائی، بلکہ وہ تو ایک سچے مسلم تھے اور انہوں نے ایک اللہ پر ایمان لایا تھا۔

(2) ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان سے پہلے اور ان کے بعد آنے والے دیگر تمام انبیاء کی پیروی کرتے ہیں۔ تمام نبیوں کے پاس اللہ نے جو ہدایت کا پیغام بھیجا وہ ایک ہی تھا۔ یہ ایک بہت آسان اور سمجھ میں آنے والی بات ہے۔

- جو شخص کسی ایک نبی کے پیغام پر ایمان رکھتا ہو اسے دوسرے نبی میں یا اس کے پیغام میں کوئی اختلاف نظر نہیں آئے گا۔ اس لیے کہ نبوت کا یہ سلسلہ ایک ہی جگہ سے چلا ہے اور معتبر ہے۔

(3) اللہ تعالیٰ ہمیں یاد دلا رہا ہے کہ دوسروں کو اسلام کی دعوت دو، جیسا کہ اس آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس پیغام کو ہر ممکن طریقے سے دوسروں تک پہنچائیں۔ اب اسے قبول کرنا ہے یا نہیں یہ ان کی مرضی ہے۔ یاد رہے کہ دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں کی جا سکتی۔

- ہمیں لوگوں کو یہ بات یاد دلانا چاہیے کہ کسی نبی یا رسول نے کبھی کسی قسم کا شرک نہیں کیا۔ پھر کیسے کچھ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہہ سکتے ہیں؟

4 ہم نبیوں کے درمیان فرق نہیں کرتے اس لیے کہ سب کے سب نبی اسی ایک اللہ اور ایک رب کا پیغام لے کر آئے تھے۔

5 ہم اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرتے ہیں، نہ کہ اپنے معاشرے یا رسم ورواج کے، یا خود کی یا کسی اور کی خواہشات کے۔

حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اور جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کرتا تھا تو وہ (جہنم کی) آگ میں داخل ہو گا“۔ (مسلم:93)

غور و فکر:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے راستے پر جمے رہیے جو ایک سچے مسلمان تھے۔
- ان لوگوں سے ہمیشہ چوکنا رہیے جو آپ کو ان کے مذہب کو قبول کرنے کی دعوت دیتے ہیں، اس لیے کہ دنیا کی اور کوئی کتاب قرآن کی طرح سچی اور محفوظ نہیں ہے، دوسری مذہبی کتابوں میں سچ کے ساتھ ساتھ لوگوں نے جھوٹ بھی شامل کر دیا ہے۔
- مسلمان ہونے کے ناطے ہم قرآن پر اور قرآن میں بیان کی گئی تمام باتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں شرک سے محفوظ فرما اور ہمیں سچا ایمان والا بنا دے۔

احتساب: کیا ہم اللہ پر پختہ ایمان رکھتے ہیں؟ کیا ہم اپنی زندگی کے تمام شعبوں میں اللہ کے احکام پر عمل کرتے ہیں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں ہر قسم کے شرک سے دور رہوں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مِلَّة	مِلَل	مذہب، دین
سِبط	أَسبَاط	اولاد
نَبِيّ	نَبِيُّوْن ، نَبِيِّيْن	نبی، پیغمبر

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ض	ح ن ف	حَنَفَ	يَحنِفُ	اِحنِفْ	حَنِيْف	–	حَنْف	یکسو ہو جانا
قا	ق و ل	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَايِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
أسـ+	أ ت ي	اٰتٰى	يُؤْتِي	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيْتَاء	دینا
علـ+	ف ر ق	فَرَّقَ	يُفَرِّقُ	فَرِّق	مُفَرِّق	مُفَرَّق	تَفْرِيْق	فرق کرنا
أسـ+	س ل م	أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	أَسْلِمْ	مُسْلِم	مُسْلَم	إِسْلَام	فرمانبردار ہونا

مشقی سوالات

1 یہود اور نصاریٰ کس بات کی طرف بلا رہے تھے؟

2 اللہ تعالیٰ کے تمام نبیوں اور رسولوں کے پیغاموں میں اختلاف کیوں نہیں ہو سکتا؟

3 اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثال کیوں دی؟